مُردوں کے ستر کے احکام

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا مردوں کے ستر کا حکم بھی زندوں کی طرح ہی ہے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! مردوں کے ستر کا حکم بھی زندوں کی طرح ہی ہے، لہذا جس طرح بلاعذر شرعی زندہ کے ستر کو دیکھنا جائز نہیں، اسی طرح میت کے ستر عورت کو دیکھنا بھی جائز نہیں ہے۔

میت کا ستر دیکھنے کی ممانعت سے متعلق سنن ابی داود، سنن ابن ماجہ، دار قطنی، مشکوۃ المصابیح وغیرہا کتب حدیث میں حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے آپ کو ارشاد فرمایا: "لا تبرز فخذك، ولا تنظر إلى فخذ حي، ولا ميت" ترجمہ: اے علی! نہ اپنی ران کھولو، اور نہ کسی زندہ و مردہ کی ران دیکھو۔"

(سنن ابن ماجہ، جلد 1، صفحہ 469، حدیث: 1460، داراحیاء الکتب العربی)

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "یعنی کسی کے سامنے ران نہ کھولو اور نہ بلا ضرورت تنہائی میں کھولو، رب تعالیٰ سے شرم کرو، کیونکہ ران ستر ہے۔۔۔ یعنی کسی مُردہ بالغ مسلمان کی ران نہ دیکھو اور کسی ایسے زندہ کی ران نہ دیکھو جن کا تم سے ستر ہے لہذا اس دوسرے حکم سے اپنی بیوی اور اپنی لونڈی خارج ہے۔ اس سے دو مسئلے معلوم ہوئے: ایک یہ کہ ران ستر ہے، جس کا چھپانا فرض ہے۔۔۔ **دوسرے یہ کہ مردہ کا احترام زندہ کی طرح ہے کہ اس کا ستر دیکھنا حرام ہے لہذا غسال بھی میت کو ستر ڈھک کر غسل دے اسے بھی ستر دیکھنا جائز نہیں۔** (مراۃ المناجیح، جلد 5، صفحہ 18، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

فتاوی قاضی خان میں ہے "النظر إلى عورة الميت حرام" ترجمہ: میت کے ستر کی طرف دیکھنا حرام ہے۔ (فتاوی قاضی خان، جلد 1، صفحہ 165، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4051

تاریخ اجراء : 28 محرم الحرام 1447ھ/24 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net